12693 ـ ماہواری ختم ہونے کے بعد خون کے قطرے آنا

سوال

ایك عورت كی ماہواری ختم ہونے كے بعد بھی خون كے قطرے آتے ہیں تو كیا وہ نماز اور روزہ ترك كر دے گی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" حیض میں عورتوں كی مشكلات ایك ایسا سمندر ہے جس كا كوئی ساحل نہیں، اس كے اسباب میں مانع حمل اور مانع حیض گولیوں كا استعمال ہے.

اس سے پہلے لوگ اس طرح كے بہت سارے اشكلات نہیں جانتے تھے، یہ صحیح ہے كہ رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم كی بعثت سے لیكر آج تك اشكلات پائے جاتے ہیں، بلكہ یہ تو اس وقت سے ہیں جب سے عورتوں كا وجود ہے، لیكن اس كثرت سے ہونا كہ انسان انہیں حل كرنے كے لیے حیران ہو یہ معاملہ افسوسناك ہے.

لیكن ایك عام قاعدہ یہ ہے كہ:

جب عورت كی ماہواری ختم ہو جائے اور وہ طہر كی نشانی سفید مادہ یقینی طور پر دیكھ لے، میری مراد یہ ہے كہ حیض كے بعد سفید مادہ جو سفید سا پانی ہوتا ہے عورتیں اسے جانتی بھی ہیں آنے كے بعد اگر مٹیالا یا زرد رنگ كا پانی خارج ہو یا نقطہ اور رطوبت خارج ہو تو یہ حیض شمار نہیں ہوگا اس سے نہ تو نماز كی ادائیگی ركےگی اور نہ ہی روزہ ترك كیا جائیگا، اور نہ ہی خاوند اپنی بیوی سے جماع ترك كرےگا كیونكہ یہ حیض نہیں ہے.

ام عطیہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان كرتی ہیں كہ:

" ہم طہر كے بعد زرد اور گدلے رنگ كے پانی كو كچھ شمار نہیں كرتی تھیں "

اسے بخاری نے روایت كیا ہے، اور ابو داود میں " طہر كے بعد " كے الفاظ زائد ہیں، اور اس كی سند صحیح ہے.

اس بنا پر ہم كہتے ہیں كہ:

یقینی طہر آنے كے بعد ان اشیاء میں سے جو كچھ بھی آ جائے وہ عورت كے لیے نقصان دہ نہیں، اور نہ ہی اسے

نماز روزے اور خاوند سے مباشرت کرنے سے منع نہیں کریگا.

لیکن اس کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ جلد بازی سے کام نہ لے حتی کہ طہر دیکھ لے، کیونکہ ایسا ہوتا ہے کہ جب خون خشك ہو جائے تو بعض عورتیں طہر دیکھنے سے قبل ہی غسل کرنے میں جلدی کرتی ہیں، اسی لیے صحابہ کرام کی عورتیں عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس روئی بھیجا کرتی تھیں جس میں زرد رنگ کا مادہ لگا ہوتا تو عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا انہیں فرماتیں: تم جلدی مت کرو حتی کہ سفید مادہ نہ دیکھ لو " اھـ .